Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون ۲۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ الفضل ربوہ — یوم اتوار

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۶/۳۱ — ۲۹ ذوالحج ۱۳۹۷ھ ۱۱ فتح ۱۳۵۶ ہش ۱۱ دسمبر ۱۹۷۷ء — نمبر ۲۷۷

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۱ فتح۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔ الحمد للہ

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی دے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

جلسہ سالانہ میں شمولیت کیلئے سفر اختیار کرنے والے احباب کیلئے

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کی پُرسوز جامع دُعا

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ کے مُبارک ایام قریب سے قریب تر آتے جا رہے ہیں سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کی یہ دلی تڑپ تھی کہ احباب اِس جلسہ میں بکثرت شامل ہوا کریں۔ حضور علیہ السّلام نے اُن تمام احباب کے لئے جو اِس جلسہ پر تشریف لاتے ہیں نہایت درد اور دلی سوز کے ساتھ نہایت جامع رنگ میں دُعائیں کی ہیں ان دُعاؤں کا ایک حصّہ ہم درج ذیل کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب احبابِ جماعت کو ان دُعاؤں کا وارث اور اہل بنائے۔ آمین

"ہر یک صاحب جو اِس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ اُن کے ساتھ ہو اور اُن کو اجرِ عظیم بخشے اور اُن پر رحم کرے اور اُن کی مُشکلات اور اضطراب کے حالات اُن پر آسان کر دیوے اور اُن کے ہمّ و غم دُور فرما دے اور اُن کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور اُن کی مُرادات کی راہیں اُن پر کھول دیوے اور روزِ آخرت میں اپنے اُن بندوں کے ساتھ اُن کو اُٹھاوے جن پر اُس کا فضل و رحم ہے اور تا اختتامِ سفر اُن کے بعد اُن کا خلیفہ ہو۔ اے خُدا! اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مُشکل کشا! یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوّت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

دفتر معلومات و فوری امداد

امراء اضلاع اور بڑی شہری جماعتوں کے پریذیڈنٹ صاحبان سے درخواست ہے کہ سالانہ جلسہ کے موقع پر ربوہ میں اپنی رہائش گاہ سے مطلع فرمائیں تا حسبِ ضرورت اُن سے رابطہ قائم کرنے میں سہولت ہو نیز یہ اطلاع دیں کہ ربوہ میں آپ کس تاریخ کو تشریف لا رہے ہیں۔

(ناظم معلومات و فوری امداد جلسہ سالانہ)

جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۷۷ء

جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ انشاء اللہ تعالیٰ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۷۷ء (بروز پیر، منگل، بدھ) بمقام ربوہ منعقد ہوگا احبابِ جماعت زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنے اِس مقدس جلسہ میں شامل ہونے کی کوشش فرمائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

اب تا اطلاع ثانی ملاقات نہیں ہوگی

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جلسہ سالانہ کی مصروفیات کی وجہ سے اب تا اطلاع ثانی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات نہیں ہوگی۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۱ر فتح ۱۳۵۶ھش
۱۱ر دسمبر ۱۹۷۷ء

حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کا قرآنی معیار

ہر قوم کا ایک نہ ایک مطمحِ نظر ہوتا ہے جس کے حصول پر وہ اپنی ساری توجہ مرکوز کر دیتی ہے اور تمام تر کوشش وہ اس بات کے لئے کرتی ہے کہ وہ اس مطمحِ نظر اور مقصد کو حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائے۔ یہ مطمحِ نظر ہی کی کرشمہ سازی ہے کہ فی زمانہ مختلف قوموں نے مختلف شعبہ ہائے زندگی میں کمال حاصل کر رکھا ہے۔ کسی نے زراعت میں نام پیدا کیا ہوا ہے اور کسی نے صنعت و حرفت میں، کوئی قوم سائنسی ایجادات میں بڑھی ہوئی ہے اور کوئی فنِ تعمیر میں اپنا جواب نہیں رکھتی۔ الغرض جس قوم نے جو مطمحِ نظر مقرر کر رکھا ہے اس میں اس کی کوشش یہی ہوتی ہے کہ کوئی اور قوم اس مخصوص میدان میں اُس سے بازی نہ لے جائے۔

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے لئے ایک مطمحِ نظر خود مقرر کیا ہے اور وہ یہ ہے کہ وہ نیکیاں بجا لانے میں منہمک رہیں اور ان کی بجا آوری میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اس مطمحِ نظر کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ط

(البقرہ آیت ۱۴۹)

ترجمہ:- اور ہر ایک (شخص) کا ایک (نہ ایک) مطمحِ نظر ہوتا ہے جسے وہ (اپنے آپ پر) مسلط کر لیتا ہے سو (تمہارا مطمحِ نظر یہ ہو کہ) تم نیکیوں (کے حصول) میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے کسی ایک نیکی کا ذکر نہیں کیا ہے بلکہ کہا یہ ہے کہ مسلمانوں کا مطمحِ نظر یہ ہونا چاہیئے کہ وہ نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کریں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ انہیں بیک وقت ساری ہی نیکیوں میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ یعنی نہ صرف یہ کہ وہ ہر نیکی بجا لائیں بلکہ ہر نیکی میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش میں لگے رہیں۔ کوئی ایک نیکی بھی ایسی نہیں ہونی چاہیئے جس میں وہ سست ہوں یا بے دلی کا مظاہرہ کریں۔

نیکیوں میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی تلقین کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں پانچ ایسی بنیادی صفات کا ذکر کیا ہے کہ جن میں وہ صفات پائی جائیں ان میں مسابقت فی الخیرات کی خوبی ایک لازمی نتیجہ کے طور پر از خود پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ کسی شخص میں وہ پانچ صفات پائی جاتی ہوں اور اس میں نیکیوں میں دوسرے سے بڑھنے اور سبقت لے جانے کا جوش پیدا نہ ہو۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان پانچ صفات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ۝

(المومنون آیات ۵۸ تا ۶۲)

ترجمہ:- وہ لوگ جو اپنے رب[۱] کے ڈر سے کانپتے ہیں، اور جو اپنے رب[۲] کی آیتوں پر ایمان لاتے ہیں اور جو اپنے رب[۳] کا شریک کسی کو نہیں بناتے اور جو[۴] (خدا کے بخشے ہوئے مال کو آگے مستحقین کو) دیتے ہیں جو کچھ کہ وہ دیتے ہیں، اور ان کے دل[۵] اس بات سے ڈرتے رہتے ہیں کہ انہیں ایک دن اپنے رب کے پاس لوٹ کر جانا ہو گا۔ یہی لوگ نیکیوں میں جلدی کرنے والے ہیں اور وہ ان نیکیوں کی طرف ایک دوسرے سے آگے بڑھتے جا رہے ہیں۔

ان آیات سے ظاہر ہے کہ خشیت[۱] اللہ، ایمان بآیات[۲] اللہ، شرک[۳] سے اجتناب، انفاق[۴] فی سبیل اللہ اور آخرت[۵] کی جوابدہی کا خوف وہ پانچ بنیادی صفات ہیں کہ جب کوئی شخص ان سے پورے طور پر متصف ہو جاتا ہے تو پھر وہ نیکیوں میں بڑھتا ہی چلا جاتا ہے۔ ان کے لازمی نتیجہ کے طور پر مسابقت فی الخیرات کا جوش اس میں پیدا ہو جاتا ہے۔ اس لحاظ سے عنداللہ حقیقی مومن وہی ہوتا ہے جو ان پانچ صفات سے متصف ہو اور اس میں مسابقت فی الخیرات کا جوش بدرجہ اتم پایا جاتا ہو۔

یہ پانچوں اوصاف جملہ حقوق اللہ اور حقوق العباد پر حاوی ہیں کیونکہ خشیت اللہ، ایمان بآیات اللہ اور شرک سے بکلی اجتناب کا تعلق حقوق اللہ سے ہے جبکہ انفاق فی سبیل اللہ کا وصف جملہ حقوق العباد کی ادائیگی پر حاوی ہے۔ اسی لئے فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ کے حکم میں تلقین یہ کی گئی ہے کہ حقیقی مومن بننے کے لئے نہ صرف جملہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کو ادا کرنا ضروری ہے بلکہ ان کی ادائیگی میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانا بھی ضروری ہے اور حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کا یہی وہ قرآنی معیار ہے جس پر ہر مسلمان کا پورا اُترنا ضروری ہے۔

مخلصینِ جماعتِ ربوہ کی اہم ذمہ داری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ سالانہ کے انتظامات اور رضاکارانہ خدمات کے سلسلہ میں فرماتے ہیں:-

"سب سے بڑی ذمہ داری اہل ربوہ پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کی مہمان نوازی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اللہ تعالیٰ کے نام پر ہزاروں کو بلاتے ہیں جو لبیک کہتے ہوئے ان ایام میں جمع ہو جاتے ہیں اور جماعت مہمان نوازی کا انتظام کرتی ہے۔ کچھ تو مادی اشیاء ہیں، کھانے پینے کی چیزیں ہیں یا مکان وغیرہ وغیرہ اس کا انتظام تو منتظمین کے سپرد ہے وہ کرتے ہیں لیکن اس انتظام کو خوش اسلوبی سے سرانجام دینے کے لئے ضروری ہے کہ رضاکارانہ خدام انہیں میسر آئیں۔ بعض نوجوان بھی اور بڑے بھی بڑی محبت اور بڑے پیار کے ساتھ یہ خدمت ۲۴ گھنٹے بجا لاتے ہیں لیکن بعض وہ بھی ہیں جو اس موقع کی خدمت کی برکتوں سے نا آشنا نظر آتے ہیں۔ اللہ ان پر رحم کرے۔ اس موقعہ پر مہمان نوازی کرتے ہوئے خدمت بجا لانے کا بڑا ہی ثواب ہے۔ پس خود کو اور اپنے بچوں کو اس ثواب سے محروم نہ رکھیں۔ ہم نے، ہمارے سارے گھر نے اپنے بچپن کا زمانہ بھی (اور بڑے ہو کر بھی) جلسے کے دنوں کی خدمت کو اتنی محبت اور پیار سے ادا کیا ہے کہ کبھی یہ احساس بھی نہیں ہوا کہ ہم کسی پر ذرہ احسان کر رہے ہیں بلکہ ہمیشہ ہی دل اس احساس سے پُر رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو توفیق دی ہے کہ وہ ہم پر احسان کر رہے ہیں۔"

(الفضل ۸ر جون ۱۹۶۸ء)

(افسر جلسہ سالانہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میری تبلیغی زندگی کے بعض دلچسپ واقعات

مکرم میجر عبدالحمید صاحب (ریٹائرڈ) سابق مبلغ انگلینڈ، امریکہ و جاپان

(۴)

ایک انٹرویو:

ایک دفعہ ڈبلیو۔ او۔ ای۔ آر۔ ای نیوز براڈکاسٹ کا ایک نمائندہ ہماری مسجد میں آیا۔ اس نے اپنا تعارف کرایا اور کہا میں آپ کا انٹرویو اپنے ٹیپ ریکارڈ میں محفوظ کروں گا۔ اور پھر اسے اپنے ریڈیو اسٹیشن سے براڈکاسٹ کروں گا۔ سب سے پہلے اس نے عربی زبان میں اذان جو برادر عبدالقدیر صاحب مرحوم نہایت خوش الحانی سے حسب معمول مسجد میں کھڑے ہو کر باواز بلند ادا کر رہے تھے، ریکارڈ کی:-

"اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ۔ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ۔ اشہد ان محمداً رسول اللہ۔ اشہد ان محمداً رسول اللہ۔ حی علی الصلوٰۃ۔ حی علی الصلوٰۃ۔ حی علی الفلاح۔ حی علی الفلاح۔ اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔ لا الٰہ الا اللہ۔"

جب اذان ادا ہو رہی تھی ریڈیو کا نمائندہ امریکن پبلک کو یوں مخاطب کر رہا تھا۔ کیا یہ کراچی ہو سکتی ہے یا (مراکش کے ساحل پر واقع) ٹانجیرز (Tangiers) ہو سکتا ہے۔ یا یمن میں واقع صنعاء ہو سکتا ہے۔ یہ خیال کرنا کہ یہ امریکہ کی ریاست اوہائیو کا ڈیٹن شہر ہے۔ تعجب انگیز تو ہے مگر یقین جانیں کہ یہ ڈیٹن شہر ہی ہے۔ نماز کے لئے اسلامی طرز کا یہ بلاوا جو دنیا میں کئی صدیوں سے صدائے بازگشت کرتا رہا۔ آج یہ آواز احمدیہ موومنٹ ان اسلام کی جو مسلمانوں کی تین مقدس شاخوں میں سے ایک ہے کی ڈیٹن مسجد سے بلند ہو رہی ہے۔ آج کا مؤذن جس کا مطلب ہے نماز کے لئے بلانے والا۔ ایک عمر رسیدہ نیگرو جنٹلمین ہے۔ ڈیٹن شہر کے ان دو صد افراد میں سے ایک ہے جنہوں نے کسی نہ کسی دن اس مسجد کی جو ۶۳۷ رینڈالف اسٹریٹ پر واقع ہے زیارت کی۔ یہ مسجد میناروں اور گنبد سے مزین ہر طرح سے مکمل ہے اور میکال کارپوریشن کے قرب میں واقع ہے ڈبلیو۔ او۔ ای۔ آر۔ ای کی خبر رساں ایجنسی کے نمائندے وہاں حاضر ہوئے اور مسجد کے روحانی پیش امام عبدالحمید صاحب کے ساتھ گفتگو کی۔ عبدالحمید کو اسلام کی ایک خاص شاخ کی طرف سے جس کے ساتھ وہ منسلک ہیں یہاں بھیجا گیا تھا۔ ہم نے ان کا انٹرویو ان کے دفتر میں لینا شروع کیا۔ یہ دفتر مسجد کے نہایت ہی دیدہ زیب قالین سے مزین ہال کے ساتھ ملحق تھا۔ اس کے باہر بے شمار جوتیاں سلیقہ سے رکھی ہوئی تھیں۔ ہم نے انٹرویو اذان کے پس منظر میں لیا (دوبارہ اذان سنائی دے رہی ہے)

ہم نے حمید صاحب سے دریافت کیا کہ کیونکر میناروں اور گنبد سے آراستہ و پیراستہ یہ مسجد ڈیٹن کی مغربی جانب رونما ہوئی۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ اسے مشرق سے اٹھا کر لایا گیا ہے۔

حمید: ۱۹۵۳ء میں برادر ولی کریم صاحب (مرحوم) نے جو ہماری جماعت کے لوکل ممبر تھے، ایک زمین کا قطعہ مسجد کی غرض سے پیش کیا تھا۔ اس پر ایک تہ خانہ تعمیر کیا گیا تھا۔ ۱۹۶۳ء میں ہماری جماعت احمدیہ موومنٹ ان اسلام پاکستان نے مجھے یہاں مبلغ کی حیثیت سے کام کرنے کے لئے بھیجا۔ میں یہاں ۱۱ مئی ۱۹۶۳ء کو پہنچا۔ میں نے مسجد کو مکمل کرنے کا منصوبہ بنایا۔ اگرچہ ہماری لوکل جماعت کے افراد بہت کم تھے۔ مگر میں یہ کہوں گا کہ یہ ایک معجزہ ہے کہ مسجد تیار ہو گئی۔ خدا ہی بہتر جانتا ہے کہ مسجد جیسے مارچ ۱۹۶۵ء میں تعمیر کرنا شروع کیا گیا تھا کیونکر ستمبر ۱۹۶۵ء تک تیار ہو گئی۔ یہ مسجد لوکل ممبروں کے چندوں سے تیار ہوئی۔ اگرچہ امریکہ میں مقیم دوسرے ممبروں نے بھی کچھ حصہ چندہ کا دیا لیکن زیادہ چندہ لوکل ممبروں نے ہی دیا۔

ریڈیو نمائندہ: آپ کے یہاں کتنے ممبر ہیں؟

حمید: اگرچہ مرد۔ عورتوں اور بچوں کی مجموعی تعداد تقریباً دو صد ہے لیکن باقاعدہ ممبروں کی تعداد دس بارہ یا پندرہ افراد ہے۔

ریڈیو کا نمائندہ: کیا مڈل ایسٹ میں مسلمان کثرت میں ہیں؟

حمید: مڈل ایسٹ سے آپ کی کیا مراد ہے؟

نمائندہ ریڈیو: اس ایریا میں۔ ملک کے اس حصہ میں یا اوہائیو اور انڈیانا کی ریاستوں میں۔

حمید: میرے خیال میں زیادہ تعداد نہیں ہے۔

نمائندہ ریڈیو: کیا امریکہ میں زیادہ ہیں؟

حمید: المینک (Almanac) کی رو سے شمالی امریکہ میں ۳۶۰۰۰ مسلم ہیں

نمائندہ ریڈیو: احمدیہ موومنٹ ان اسلام کیا ہے؟ (میرا تلفظ اگر صحیح ہو)

حمید: احمدیہ موومنٹ ان اسلام کے بانی حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی ہیں وہ ۱۸۳۵ء میں پیدا ہوئے تھے اور ۱۹۰۸ء میں وفات پائی۔ ان کا دعویٰ تھا کہ میں مسیح موعود ہوں۔ مسلمانوں اور عیسائیوں کی مذہبی کتابوں میں ایک پیشگوئی تھی کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام دوبارہ تشریف لائیں گے۔ جب حضرت احمد علیہ السلام چالیس سال کے ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے کلام سے نوازا جیسا کہ اس نے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت موسیٰ علیہ السلام اور دوسرے انبیاء کو نوازا تھا۔ خدا تعالیٰ نے آپ سے کہا کہ آپ ہی مسیح ہیں۔ یعنی حضرت عیسیٰ ابن مریم آپ ہی ہیں۔ یہ بات ذرا تشریح طلب ہے۔ مثلاً یہ سوال پیدا ہو سکتا ہے کہ آپ عیسیٰ ابن مریم کیونکر ہو سکتے ہیں جبکہ آپ کے والدین مختلف تھے۔ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ماں مختلف تھی۔ اس کا جواب یہ ہے کہ بعینہٖ اسی طرح کی پیشگوئی پہلے بھی تھی۔ ملاکی نبی کی کتاب میں لکھا ہوا تھا کہ حضرت الیاس علیہ السلام آسمان سے نازل ہوں گے یا وہ دوبارہ تشریف لائیں گے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے آپ کی پہلی آمد کے وقت یہ پوچھا گیا تھا۔ کہ آپ سے پہلے حضرت الیاس علیہ السلام کیوں تشریف نہیں لائے تو آپ نے جواب دیا کہ وہ تو پہلے ہی آ چکے ہیں۔ ان کی مراد حضرت یحییٰ علیہ السلام سے تھی جن کے والدین کا نام حضرت الیاس علیہ السلام کے والدین کے نام سے مختلف تھے۔ لہٰذا جب یہ کہا جائے کہ فلاں نبی دوبارہ آئے گا۔ تو اس کا یہ مطلب ہے کہ کوئی اور شخص اس کی قوت اور روحانیت لے کر آئے گا۔ بعینہٖ اسی طرح حضرت یحییٰ علیہ السلام کے دوبارہ آنے کی پیشگوئی بھی پوری ہوئی۔ آپ بھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قوت اور روحانیت لے کر تشریف لائے۔

نمائندہ ریڈیو: اب اگر میں تصور کروں کہ بہت سے لوگ جو اسلام کے بارے میں پوری واقفیت نہیں رکھتے۔ یہ سمجھتے ہیں کہ تمام مسلم ایک ہی قسم کے خیالات رکھتے ہیں مگر میرے خیال میں اسلام کی تین بڑی جماعتیں ہیں۔ کیا یہ درست نہیں؟

حمید: ہاں آپ ایسا خیال کر سکتے ہیں مگر حقیقت میں اسلام میں دو بڑی جماعتیں ہیں ایک شیعہ کہلاتے ہیں اور دوسرے اہلسنت والجماعت۔ ہم جو احمدیہ جماعت سے تعلق رکھتے ہیں۔ تھوڑے عرصہ سے منظر عام میں آئے ہیں جیسا کہ میں آپ سے ذکر کر چکا ہوں۔ ہماری جماعت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیشگوئیاں کے پورا ہونے کے نتیجہ میں معرض وجود میں آئی۔ اب ہم اپنی جماعت کو منظم کر رہے ہیں۔ اور ہماری جماعت اب دن بدن ترقی کرتی چلی جا رہی ہے اور ترقی کرتی چلی جائے گی۔ یہاں تک کہ ایک دن آئے گا کہ کیا مسلمان اور کیا عیسائی سب کے سب ہی اس جماعت میں شامل ہو جائیں گے۔ یہ ہمارے خدا کی پیشگوئی ہے

نمائندہ ریڈیو: آپ کی جماعت یہاں ڈیٹن میں کیسے کام کر رہی ہے؟ کیا یہ جماعت عیسائیوں کے خلاف ہے۔ کیا آپ عیسائیوں کے ساتھ ساتھ زندگی گزار سکتے ہیں یا آپ کا عیسائیوں کے بارے میں کیا خیال ہے؟

حمید: حقیقت یہ ہے کہ ہم کتاب مقدس کے پرانے عہدنامہ کے تمام نبیوں کو سچا جانتے ہیں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بھی سچا نبی مانتے ہیں۔ بلکہ ہم تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں یہ ایمان رکھتے ہیں کہ آپ صلیب پر نہیں مرے تھے۔ آپ کی عزت اور توقیر کو قائم کرتے ہیں۔ یہ ایک یہودیوں کا منصوبہ تھا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو پھانسی دیا جائے تاکہ یہ ثابت ہو سکے کہ آپ (نعوذ باللہ) جھوٹے نبی تھے۔ کیونکہ پرانے عہدنامہ میں لکھا ہوا ہے کہ جو صلیب پر لٹکایا جاتا ہے وہ خدا کی نظر میں ملعون ہوتا ہے۔ قرآن مجید کی رو سے آپ صلیبی موت سے بچائے گئے تھے۔ اللہ تعالیٰ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نے آپ کی اسی طرح حفاظت کی تھی جس طرح اس نے حضرت نوحؑ، حضرت ابراہیمؑ حضرت موسیٰ علیہم السلام اور دوسرے انبیاءؑ کی حفاظت کی تھی۔ اور ہم یقین کرتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام خدا کے سچے نبی تھے اور آپ اسرائیلی سلسلہ میں آخری نبی تھے ہمارے دل میں ان کی اور حضرت مریم علیہا السلام کی بڑی عزت ہے۔ ہم مانتے ہیں کہ آپ کنواری مریم کے بطن سے پیدا ہوئے تھے۔ ہم کنواری مریم علیہا السلام، حضرت یحییٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بہت عزت کرتے ہیں۔ لیکن ہم یقین کرتے ہیں کہ مسئلہ تثلیث، کفارہ کا مسئلہ اور اور اسی قسم کے مسائل حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیم کا حصہ نہیں ہیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام یہ پسند نہیں فرماتے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے۔ یا ان کو خدا کے برابر مانا جائے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کہا تھا:۔

"تم مجھے نیک کیوں کہتے ہو سوائے خدا کے کوئی نیک نہیں۔"

ہم یہاں عیسائیوں کو سچی تعلیم کا سبق دینے آئے ہیں۔ ہم عیسائیوں کے خلاف نہیں نہ ہی ہم مذہبی لحاظ سے یہودیوں کے خلاف ہیں۔ ہم حضرت موسیٰ علیہ السلام کے سچے پیروکار ہیں۔ ہم حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے سچے پیروکار ہیں۔ ہم سچے مسلمان ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ جب بھی (گمراہی کی) تاریکی چھا جاتی ہے روحانی روشنی ظاہر ہوتی ہے۔ بھلا ہم کیونکر کہہ سکتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام جھوٹے نبی ہیں۔ نہیں جناب وہ تو خدا کا سچا نبی تھے۔ ہمارے دل میں ان کی بڑی عزت ہے۔ ہمارا کام یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے جو تعلیم دی تھی اسے دوبارہ قائم کیا جائے۔ وہ تعلیم کیا ہے؟ خدا تعالیٰ کے احکام کو ماننا۔ ہمارے خیال میں سینٹ پال نے عیسائیوں کو غلط راستے پر لگا دیا تھا۔ اس نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نہیں دیکھا تھا یہ سینٹ پال ہی تھا جس نے کہا تھا حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے نعوذ باللہ خود ملعون ہو جانے سے ہمیں شریعت کی لعنت سے آزاد کر دیا کیونکہ یہ لکھا ہوا ہے کہ ہر وہ شخص جو کاٹھ پر لٹکایا جاتا ہے لعنتی ہوتا ہے۔ اب یہ تو سینٹ پال کی تعلیم تھی نہ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام تو فرماتے ہیں:۔

"یہ مت خیال کرو کہ میں شریعت کو یا نبیوں کی تعلیم کو مٹانے کی غرض سے آیا ہوں۔ مٹانے کی غرض سے نہیں قائم کرنے کی غرض سے آیا ہوں۔"

اب آپ خود ہی اندازہ لگائیں کیا ہم عیسائیوں کے خلاف ہیں؟ نہیں جناب ہمارے دلوں میں عیسائیوں کی بڑی عزت ہے۔ ہمارے دلوں میں یہودیوں کی بڑی عزت ہے۔ کیونکہ وہ اہل کتاب ہیں اور ان کی عزت قرآن شریف میں بھی موجود ہے

نمائندہ ریڈیو:۔ پس کیا آپ کے مذہب کے بنیادی احکام وہی ہیں جو عیسائیت کے ہیں؟

حمید:۔ یہ سچ ہے بنیادی طور پر کوئی اختلاف نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ دونوں مذاہب کی تعلیم کا سرچشمہ ایک ہی ہے اور وہ خدا ہے خدا نے حضرت ابراہیمؑ، حضرت نوحؑ، حضرت موسیٰؑ حضرت عیسیٰؑ۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام کو بھیجا۔ لہذا سب کی تعلیم ایک ہی ہونی چاہیئے۔ مگر جب دوسرے لوگ آتے ہیں وہ تعلیم میں ردوبدل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ اپنے خیالات کو خدائی تعلیم میں ملاتے ہیں۔ مثلاً حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"میں صرف بنی اسرائیل کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کی طرف آیا ہوں۔ اب مرقس کی کتاب میں آپ دیکھیں گے۔ کہ عیسائیوں نے اس تعلیم کو بدل دیا ہے۔ مرقس کی کتاب کے سولھویں باب کی ۹ تا ۲۰ آیات بعد میں زائد کر دی گئیں۔ بائیبل کے ہر مؤرخ کا اسی پر اتفاق ہے۔ ان حرف بحرف آیات میں سے ایک آیت یوں ہے۔ "تم تمام دنیا میں جاؤ اور ہر مخلوق کو اس تعلیم کی تبلیغ کرو" (مرقس ۱۶:۱۵) حضرت عیسیٰ علیہ السلام دنیا کی تمام قوموں کی طرف نہیں آئے تھے۔ وہ فرماتے ہیں۔

"میں تو صرف اسرائیل کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کی طرف آیا ہوں۔" حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام سمیت سب نبی صرف اسرائیلیوں کی طرف آئے تھے۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ساری دنیا کی طرف مبعوث ہو کر آئے تھے۔ پرانے عہد نامے میں تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام تک درج ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ ان جیسا ایک نبی اسرائیلیوں کے بھائیوں میں سے برپا ہو گا۔ ہم یقین کرتے ہیں کہ وہ نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں کہ وہ بھی ویسے ہی ایک شریعت کی کتاب اپنے ساتھ لائے جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنے ساتھ ایک شریعت کی کتاب لائے تھے نیز حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنی اسمٰعیل سے پیدا ہوئے تھے جو بنی اسرائیل کے بھائیوں میں سے تھے۔ اب آپ کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام غزل الغزلات کے باب ۵ آیت ۱۶ میں ملے گا۔ "سراپا پیارا" یا "altogether lovely" محمد کا ترجمہ ہے۔

نمائندہ ریڈیو:۔ اس فقرہ کا کیا مطلب ہے؟ میں نہیں خیال کرتا کہ میں اس کا صحیح تلفظ ادا کر سکوں گا۔ مگر یہ فقرہ یوں ہے۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اس کا ترجمہ ہے ایک ہی خدا ہے اور وہ اللہ ہے آپ کو اس کا علم ہے۔ اس کی ابتدا کیسے ہوئی؟

حمید:۔ یہ ہمارا بنیادی کلمہ ہے۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ اللہ کے سوا پرستش کے لائق کوئی وجود نہیں ہے۔ محمد اس کے رسول ہیں۔ عربی میں اللہ خدا کا ذاتی نام ہے جس نے تمام دنیا کو پیدا کیا۔ وہ پرانے عہد نامے میں اسے یہودا یا جیہووا کے نام سے پکارا جاتا تھا۔ لیکن یہ بھی لکھا ہوا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے پہلے خدا کے قادر و توانا کے نام سے پکارا جاتا تھا۔ اس وقت یہودا یا جیہووا کے نام سے نہیں پکارا جاتا تھا۔ اس طرح جب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو آپ خدا کو اللہ کے نام سے یاد کرنے لگے۔ اللہ عربی کا لفظ ہے۔ لہذا کوئی فرق کی بات نہیں۔

نمائندہ ریڈیو:۔ اب کیا "اِل" کا مطلب وہی نہیں جو انگریزی میں The کا ہوتا ہے اور اِلٰہ کا مطلب خدا نہیں۔ اور کیا یہ درست نہیں کہ اللہ الا اللہ ہے۔ جس کا مطلب The God ہے؟

حمید:۔ نہیں اللہ خدا کا ذاتی نام ہے عربی زبان میں اللہ کا لفظ کسی اور شخص کیلئے نہیں بولا جاتا۔ مگر اِلٰہ کا مطلب ہے ایسا شخص جس کی عبادت کی جائے لَا کا مطلب ہے "نہیں" یا "کوئی نہیں"۔ اِلٰہ کا مطلب ہے "معبود" کوئی عبادت کے لائق نہیں سوائے خدا کے اور محمد اس کے رسول ہیں۔ یہ الفاظ کہ "محمد اللہ کے رسول ہیں" اس لئے ایزاد کئے گئے ہیں کہ پہلے لوگوں نے غلطیاں کی ہیں۔ خدا کی عبادت کرنے کی بجائے انہوں نے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی عبادت کو شروع کر دیا۔ اس وجہ سے اس طرح کا کلمہ بنایا گیا تاکہ ہم حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عبادت نہ کرنے لگیں جو ہمارے عقیدہ کی رو سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے افضل تھے۔ لیکن پھر بھی ہم حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عبادت نہیں کرتے۔

نمائندہ ریڈیو:۔ کوئی شخص مسلمان کیوں ہو؟ مسلمان ہونا کیوں ضروری ہے ایسا کرنا اسے کیا فائدہ پہنچائے گا۔ عیسائیوں کے پاس لوگوں کو عیسائی بنانے کے اچھے وجوہات ہیں یعنی یہ کہ وہ جنت میں جائیں گے۔ ان کی زندگیاں اچھی ہو جائیں گی۔ اور انہیں اچھی جزا ملے گی۔ مسلمان ہونے کی صورت میں کیا ملے گا؟ کوئی شخص مسلمان کیوں ہو؟

حمید:۔ جو حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو نہیں مانتا وہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو بھی نہیں مانتا۔ دوسرے لفظوں میں وہ کسی نبی کو بھی نہیں مانتا۔ اگر کوئی شخص خدا کا قرب حاصل کرنا چاہتا ہے۔ تو اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ مسلمان ہو کیونکہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے آنے کی پیشگوئی کی تھی۔ اسی طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بھی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے آنے کی پیشگوئی کی تھی۔ اگر آپ یوحنا کی کتاب کے باب کی آیت ۲۰ کو پڑھیں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ یہودیوں نے یوحنا یعنی حضرت یحییٰ علیہ السلام سے تین سوالات کئے تھے۔ کیا تو حضرت مسیح ہے۔ دوسرا سوال تھا کیا تو حضرت الیاس ہے۔ تیسرا سوال تھا کیا تو وہ نبی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اس وقت یہودیوں کو تین نبیوں کی انتظار تھی پس حضرت عیسےٰ علیہ السلام مسیح تھے اور حضرت الیاس علیہ السلام کے دوبارہ آنے کی پیشگوئی حضرت یحییٰ علیہ السلام کے ظہور سے پوری ہو گئی۔ اب سوال یہ ہے کہ وہ نبی کون ہے؟

"وہ نبی" سے مراد حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے اس لئے یہ امر بہت ضروری ہے کہ ہر عیسائی اور ہر یہودی حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے تاکہ اسے اپنے رب کا قرب حاصل ہو اگر آج حضرت موسیٰ علیہ السلام تشریف لاتے تو بھی لوگ انہیں نہ مانتے۔ اور اگر حضرت عیسےٰ علیہ السلام بھی آج دوبارہ تشریف لاتے۔ وہ انہیں بھی رد کر دیتے۔ لہذا یہ ایک یہودیوں اور عیسائیوں کا امتحان تھا۔ اگر یہودی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے سچے پیرو ہیں اور اگر عیسائی حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے سچے پیرو ہیں تو انہیں حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مان لینا چاہیئے۔ کیونکہ ان دونوں نبیوں کے آپ نمائندہ کی حیثیت بھی رکھتے ہیں۔

نمائندہ ریڈیو:۔ تو اس کا یہ مطلب ہوا کہ تمام عیسائی جو حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں مانتے۔ دوزخ میں جائیں گے؟ کیا یہ درست ہے؟

حمید:۔ مجھے یہ بات واضح کرنے دیں کہ کسی شخص کو دوزخ میں بھیجنا یا جنت میں بھیجنا یہ بالکل خدا کے ہاتھ میں ہے۔ کیونکہ وہ دلوں کو جانتا ہے۔ اگر کسی شخص تک اسلام کی تبلیغ نہ پہنچی ہو اور نہ ہی اس کی تعلیم اس تک پہنچی ہو تو وہ دیانت داری سے عیسائی مذہب کو مانتا ہے ہو سکتا ہے خدا ایسے شخص کو جنت میں بھیج دے کون جانتا ہے۔ (کہ ایسا ہی ہو یا نہ ہو)

(باقی)

○

الفضل میں اشتہار دے کر اپنے کاروبار کو فروغ دیجئے!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جاری ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۳۶۱

میں ناصر اولا ٹوڈے عبدالعزیز ولد عبدالعزیز صاحب پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال بیعت ۱۹۵۲ء ساکن نائیجیریا۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۰۰ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ ناصر اولا ٹوڈے عبدالعزیز ولد عبدالعزیز صاحب نائیجیریا۔

گواہ شد۔ ایس۔ آر۔ خورشید۔ وصیت ۲۰۱۱۵ آف نائیجیریا۔

گواہ شد۔ ایم۔ اجمل شاہد امیر مشنری انچارج لاگوس۔ نائیجیریا۔

مسل نمبر ۲۳۳۶۲

میں راشد حسین ارشد ولد چوہدری محمد حسین صاحب خادم قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۱۰/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اسوقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۳۲۰ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ راشد حسین ارشد کوارٹر ۱۴ صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔

گواہ شد۔ ممتاز حسین امتیاز انسپکٹر تشخیص جائیداد موصیان صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔

گواہ شد۔ محمد دین ولد حسین بخش صاحب مرحوم کوارٹر ۱۶ دارالصدر شرقی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۳۳۶۳

میں رشیدہ بیگم زوجہ راشد حسین صاحب ارشد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۲۰ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۱۰/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر بذمہ خاوند -/۱۰۰۰ روپے

(۲) سلائی مشین مالیتی -/۲۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ رشیدہ بیگم کوارٹر ۱۴ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

گواہ شد۔ ممتاز حسین امتیاز انسپکٹر تشخیص جائیداد موصیان صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔

گواہ شد۔ راشد حسین ارشد (خاوند موصیہ) کوارٹر ۱۴ صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔

مسل نمبر ۲۳۳۶۴

میں عبدالسلام ولد چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم قوم جٹ جیوت بھٹی پیشہ پروفیسر عمر ۵۱ سال پیدائشی احمدی ساکن لندن و ٹریسٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۷/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) لندن میں مکان رہائشی حصہ نصف میری ملکیت ہے۔ مالیتی -/۱۵۰۰۰ پونڈ

(۲) جنیوا میں مکان رہائشی مالیت موجودہ -/۵۰ ہزار سوئیس فرانک

(۳) انشورنس لندن موجودہ مالیت -/۲۵۰۰ پونڈ + انشورنس جنیوا مالیتی ۲۵۰۰۰ سوئیس فرانک

(۴) جائیداد جدی شہر جھنگ جس میں میرے حصہ کی قیمت -/۷۰۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۱۸۰۰ ڈالر + ۱۰۰ پونڈ انگریزی ماہوار آمد بصورت تنخواہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد عبدالسلام لندن و ٹریسٹ
8, Campion Road W-15
LONDON.

گواہ شد۔ منیر الدین شمس ولد حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس۔

گواہ شد۔ بشیر احمد رفیق امام مسجد لندن۔

مسل نمبر ۲۳۳۶۵

میں عزیزہ منیر زوجہ منیر الدین عبید اللہ صاحب پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر -/۵۰۰۰ روپے

(۲) طلائی زیور ۸ تولے مالیتی -/۲۴۰۰ روپے

(۳) جگہ جائیداد مالیتی -/۲۵۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰ سالانہ بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ عزیزہ منیر 10437-143
Street, Admonton
Alberta Canada.

گواہ شد۔ خالد نسیم باجوہ مبلغ سلسلہ،
97-HIBBRNIA Road
HOUNSLOW MIDDX-U-K

گواہ شد۔ منیر الدین عبید اللہ (خاوند موصیہ)
10437 Street EDMONTON
Alberta Canada

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے
(مینیجر الفضل ربوہ)

نیا انٹرنیشنل ٹریکٹر ۴۴۴
ٹرالی سمیت چالو حالت میں مناسب قیمت پر۔ برائے فروخت۔
رجوع فرماویں
بلال اسٹیٹس اینڈ پراپرٹی ڈیلرز
۱/۱۵ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دفتر ۵۰۰ ——— فون رہائش ۴۰۵

آپ کو معلوم ہی ہے؟
کہ
حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کے مشہور شاگرد حکیم نظام جان صاحب (مرحوم) کے چشمہ فیض کا نام اب
مشہور دواخانہ
رکھ لیا گیا ہے اور اب خط و کتابت میں اتنا پتہ لکھنا ہی کافی ہوتا ہے:۔
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
چوک گھنٹہ گھر۔ گوجرانوالہ ۱۹۱
فون ۳۸۴۴ حکیم عبد الحمید

جرمن * امریکن * اور پاکستانی
ہومیوپیتھک اور بائیوکیمک ادویات
اور
دلچسپ معلوماتی ہومیوپیتھک کتب کیلئے
شاہ ہومیوپیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

ملتان ڈویژن کی جدید ترین ڈرائی کلیننگ فیکٹری
جینکو ڈرائی کلینرز (رجسٹرڈ)
چوک نواں شہر ملتان۔ فون ۳۸۸۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے احباب کی خدمت میں

ضروری ہدایات

(از طرف نظامت تربیت برائے جلسہ سالانہ ۱۹۷۷ء)

۱۔ یہ امر ہر وقت ملحوظِ خاطر رہے کہ آپ نے اپنا قیمتی وقت اور روپیہ جلسہ کی برکات سے فائدہ اُٹھانے کے لئے خرچ کیا ہے سو اپنا وقت ضائع نہ ہونے دیں۔

۲۔ آپ اپنے قریب کی مسجد میں باجماعت نمازیں ادا کرتے رہیں۔

۳۔ چلتے پھرتے ذکرِ الٰہی، دعاؤں اور درود شریف پڑھنے میں مشغول رہیں۔

۴۔ جلسہ کے دوران اپنا وقت جلسہ گاہ میں ہی گزاریں کیا معلوم کہ کونسی بات سُننا ہماری اصلاح، نجات اور علمی ترقی کا موجب ہو؟

۵۔ نمازِ تہجد پڑھیں اور ممکن ہو تو مسجد مبارک میں نمازِ تہجد باجماعت ادا کریں۔

۶۔ سڑکوں پر ایک طرف ہو کر چلیں تاکہ دوسری طرف سے مستورات کو چلنے میں آسانی رہے۔

۷۔ مستورات بھی راستوں کے ایک طرف ہو کر چلیں اور پردہ کا خاص خیال رکھیں۔

۸۔ صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ گندگی نہ پھیلنے دیں۔

۹۔ چلتے پھرتے کوئی چیز کھانا مناسب نہیں ہے۔

۱۰۔ عام گزرگاہوں، مکانوں اور دکانوں وغیرہ کے قریب قضائے حاجت نہ کریں اِس کے لئے علیحدہ جگہیں موجود ہیں۔

۱۱۔ ایک دوسرے سے ملتے وقت السلام علیکم کہیں۔

۱۲۔ بازاروں اور دکانوں میں جلسہ کے اوقات میں نہ بیٹھیں۔

۱۳۔ ہر موقع پر اپنے مرکز کا وقار اور شعائر اللہ کا احترام مدّنظر رکھیں۔

۱۴۔ بر سرِ عام حقہ، بیڑی اور سگرٹ نوشی سے پرہیز کریں۔

۱۵۔ اگر مجبوراً کسی کو جلسہ گاہ سے باہر جانا پڑ جائے تو خاموشی کے ساتھ جائیں اور جلد واپس آجائیں۔

۱۶۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ہر مسلمان کا فرض ہے اِس لئے ہر احمدی خواہ مہمان ہو یا میزبان، ایک دوسرے کو اخلاقی اور مذہبی ذمہ داریاں یاد دلاتا رہے۔

محترمہ زینب بی بی صاحبہ والدہ مکرم مولوی عبدالرشید صاحب ارشد مربی سلسلہ وفات پاگئیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترمہ زینب بی بی صاحبہ اہلیہ محترم میاں عبدالعزیز صاحب ٹھیکیدار صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام و والدہ مکرم مولوی عبدالرشید صاحب ارشد شاہد مربی سلسلہ مقیم پشاور ۴ دسمبر ۱۹۷۷ء کو بوقت ساڑھے آٹھ بجے شب ۷۵ سال کی عمر میں وفات پاگئیں، اِنّا للّٰہ وانّا الیہ راجعون۔

مرحومہ بہت نیک، مخلص، دعاگو اور پابند صوم وصلوٰۃ خاتون تھیں۔ قادیان میں متعدد مرتبہ حضرت امّاں جان رضی اللہ عنہا کے پاس دو دو تین تین ماہ تک رہ کر افرادِ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت کا موقع ملا۔

۶ دسمبر ۱۹۷۷ء بروز منگل ½۱۱ بجے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ موصیہ ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی اور تدفین مکمل ہونے پر محترم مولوی محمد احمد صاحب جلیل نے دعا کرائی۔

مرحومہ نے اپنے پیچھے اپنے خاوند کے علاوہ چار لڑکیاں اور تین لڑکے اور متعدد پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں یادگار چھوڑے ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنّت الفردوس میں اپنا قرب عطا فرمائے اور پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو اور انہیں صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔

آمین۔

چندہ وقفِ جدید

تمام بھائیوں اور بہنوں سے درخواست ہے کہ براہِ مہربانی اپنی طرف سے اور اپنے بچوں کی طرف سے چندہ وقفِ جدید کی رقوم جلد از جلد سو فیصدی ادا کرکے عند اللہ ماجور ہوں۔ مقامی عہدہ داران سے درخواست ہے کہ براہِ مہربانی اپنی مخلصانہ کوششیں تیز تر فرما دیں تاکہ یہ چندہ جلسہ سالانہ سے قبل ہی سو فیصدی وصول ہوکر داخل خزانہ صدر انجمن ہو جائے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقفِ جدید۔ ربوہ)

مکانات و پلاٹس برائے فروخت

۱۔ محلہ دارالبرکات: مکان دو منزلہ۔ پختہ وجدید عمارت۔ لینٹرڈ۔ مکمل مکان سیمنٹڈ: نچلی منزل۔ چھ کمرے۔ سٹور روم۔ باورچی خانہ۔ برآمدہ۔ باتھ روم: اُوپر کی منزل۔ دو کمرے کشادہ۔ باورچی خانہ۔ سٹور روم۔ باتھ روم۔ نلکا۔ کمیٹی کا پانی۔ موٹر لگی ہوئی۔ اُوپر کی منزل پر ٹینکی۔ سُوئی گیس نو چولہے۔ الیکٹریفائڈ۔ نزد ٹی آئی ہائی سکول۔

۲۔ دارالعلوم غربی: مکان پختہ وجدید ترین عمارت: مکمل سیمنٹڈ۔ لینٹرڈ۔ الیکٹریفائڈ دو نلکے میٹھا پانی۔ چار کمرے کشادہ: باورچی خانہ: سٹور ڈبل سٹوری۔ دو طرف صحن پختہ۔ دو طرف برآمدہ۔

۳۔ دارالعلوم شرقی: مکان۔ پختہ وجدید تعمیر۔ تین کمرے۔ باورچی خانہ۔ برآمدہ۔ فرش پختہ۔ سیمنٹ کی چنائی۔ مکمل سیمنٹڈ۔ نلکا۔ پانی میٹھا۔ بجلی۔

۴۔ دارالیمن: مکان پختہ۔ تین کمرے کشادہ۔ بجلی۔ نلکا۔ نیز فون لگا ہوا۔ برقبہ دو کنال برلبِ سرگودھا لائلپور روڈ۔

۵۔ محلہ باب الابواب: مکان مکمل سیمنٹ کی چنائی۔ لینٹرڈ۔ تین کمرے۔ ایک کمرہ کشادہ کمرہ۔ چاردیواری سیمنٹ کی چنائی سے۔ پکا کنواں۔ کمیٹی کا پانی نزدیک۔

۶۔ دارالصدر غربی: کوٹھی برقبہ دو کنال۔ عمارت جدید۔ آٹھ کمرے۔ باورچی خانہ دو عدد سُوئی گیس۔ فلش سسٹم ٹینکی۔ موٹر لگی ہوئی۔ دو طرف سڑکیں۔

۷۔ دارالنصر وسطی: مکان۔ پختہ جدید عمارت۔ سیمنٹ سے چنائی۔ اندر باہر پلستر۔ فرش چپس والے: ایک بڑا کمرہ۔ سٹور روم دو منزلہ۔ باورچی خانہ۔ چاردیواری سیمنٹڈ

۸۔ دارالرحمت شرقی برلب ریلوے روڈ: رقبہ ڈیڑھ کنال۔ ½ کنال میں مکان۔ تین کمرے برآمدہ اور مناسب قیمت۔

۹۔ نیز ان کے علاوہ ربوہ کے ہر محلہ میں مکانات۔ رہائشی پلاٹس۔ نیز دارالعلوم شرقی سے ملحق جدید کالونی کے رہائشی پلاٹس۔ مناسب قیمت پر۔ پانی میٹھا۔ قابلِ فروخت موجود ہیں۔ نیز مضافاتِ ربوہ زرعی زمین بھی قابلِ فروخت ہے۔ اِس سلسلہ میں ہماری خدمات سے استفادہ فرمائیں۔

بلال اسٹیٹس رجسٹرڈ پراپرٹی ڈیلرز

۱۵۔ اقصیٰ روڈ۔ ربوہ

فون دفتر ۵۰۸ فون رہائش ۴۰۵

مشورے اور علاج کیلئے

مطب ناصر دواخانہ

گولبازار۔ ربوہ

فون ۵۳۲

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴